

36595 - خاوند کی اجازت کے بغیر حج کرنا

سوال

ایک عورت سے اس کے خاوند نے حج کروانے کا وعدہ کیا لیکن وعدہ پورا نہیں کیا ، عورت کے گھروالے مکہ جاتے ہوئے اس کے پاس سے گزرے تو خاوند کے علم اور رضامندی کے بغیر ہی اسے اپنے ساتھ مکہ لے گئے ، تو کیا اس کا یہ حج صحیح ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

"جواب سے قبل میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ عورت کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نکلنا جائز نہیں اگرچہ شہرمیں ہی کیوں نہ ہو ، تو وہ خاوند کی رضامندی کے بغیر حج کیسے کرسکتی ہے ، یہ حرام ہے اور اس کے لیے جائز نہیں ، اور حج کروانے کا وعدہ کرنے والے خاوند پر واجب ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرتا ہوا اسے حج کرواتے ، اور خاص کراگر عقد نکاح میں حج کی شرط رکھی گئی ہو کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جن شروط سے تم نے شرمگاہیں حلال کی ہیں وہ اس بات کی زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں پورا کیا جائے) بخاری (2729) مسلم (1418) -

اور اگر وعدہ عقد نکاح کے بعد کیا گیا ہے تو پھر اس کے پورا کرنے میں علماء کرام کا اختلاف ہے ، اور صحیح یہی ہے کہ اگر وعدہ کرنے والے پر اسے پورا کرنے میں کوئی ضرر اور نقصان نہیں تو اسے پورا کیا جائے ، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ خلافی کو منافقین کی صفت قرار دیتے ہوئے وعدہ خلافی سے بچنے کا کہا ہے .